ADVANCE SOCIAL SCIENCE ARCHIVE JOURNAL
Available Online: https://assajournal.com
Vol. 03 No. 02. April-June 2025.Page#.183-191
Print ISSN: 3006-2497 Online ISSN: 3006-2500
Platform & Workflow by: Open Journal Systems

Religious Narrative in the Digital Age: A Thematic Analysis of Maulana Tariq Jameel's Social Media Content

ڈیجیٹل دور میں مذہبی بیانیہ: مولانا طارق جمیل کے سوشل میڈیا مواد کا موضوعاتی تجزیہ

Mr. Muhammad Asad Ullah
MPhil scholar, Department of Islamic Studies
Kohat University of Science and Technology

Dr. Qaisar Bilal
Assistant Professor, Department of Islamic Studies
Kohat University of Science and Technology
qaisarbilal@kust.edu.pk

Dr. Rahman Ullah
Lecturer, Department of Journalism and Mass Communication
Kohat University of Science and Technology
rahman.jmc@gmail.com

Abstract

Social media is a powerful tool for communication and information sharing. Islamic scholars utilize these digital platforms to disseminate religious knowledge, engage with followers, and promote moral and ethical teachings. Platforms such as YouTube, Facebook, and Instagram have become essential mediums for delivering Islamic sermons, educational content, and social guidance. One prominent scholar, Maulana Tariq Jameel, uses social media to share Islamic teachings and moral insights with a global audience. His speeches are noted for their simplicity, emotional depth, and relevance to contemporary issues, resonating widely with millions of followers worldwide.

This study examines the most viewed YouTube videos of Maulana Tariq Jameel. The primary aim of the research is to analyze the key themes, narratives, and engagement strategies employed in his speeches. The videos were analyzed using a coding sheet, which allowed for an exploration of key themes, presentation styles, and the overall impact of these videos. Through thematic analysis, the study seeks to understand how Maulana Tariq Jameel employs digital platforms to engage audiences, convey Islamic values, and address modern spiritual and social challenges.

The study focused on Maulana Tariq Jameel's five most-viewed YouTube videos, which collectively garnered over 107.3 million views. The themes of these videos included life after death, the significance of prayer, the sacrifices of Imam Hussain (RA), methods for inviting non-Muslims to Islam, and spiritual guidance. The research explored the central topics, narrative strategies, and audience responses to these videos.

The findings discovered that Maulana Tariq Jameel's speeches center around spiritual awakening, moral reformation, and the simplified interpretation of Islamic teachings. His

narratives, delivered with compassion, simplicity, and wisdom, leave a profound impact on audiences. His speeches emphasize not only religious values but also address contemporary social issues, family relations, and ethical conduct. This study highlights how Islamic scholars effectively utilize digital platforms to disseminate religious messages and influence public opinion. The results provide significant insights into the dynamics of religious narratives, the role of social media, and digital religious influence, contributing to a broader understanding of how Islamic teachings can be promoted and social reforms encouraged in the digital age.

Keywords: Maulana Tariq Jameel, YouTube, Thematic Analysis, Islamic Narratives, Religious Influence, Digital Platforms, Religious Communication

تعارف(Introduction)

مذہبی علماء نے ہمیشہ اسلامی معاشروں میں عوامی گفتگو کی تشکیل میں ایک اہم کردار ادا کیا ہے۔ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز اور سوشل میڈیا کے عروج کے ساتھ، اسلامی علماء کے لیے اپنے پیغامات کو وسیع تر سامعین تک پہنچانے کے غیر روایتی مواقع پیدا ہوئے تھے (Hashmi et al., 2021) ۔سوشل میڈیا نے نہ صرف مذہبی تعلیمات کو نئے انداز میں پیش کرنے کی راہ ہموار کی بلکہ سماجی و ثقافتی موضوعات اور اخلاقی اقدار کے فروغ میں بھی معاون ثابت ہوا۔ پاکستان جیسے ممالک میں، جہاں اردو اور پشتو دو بڑی زبانیں ہیں، اردو بولنے والے اسلامی علماء سوشل میڈیا پر نمایاں اثر و رسوخ رکھتے تھے اور ان کے پیغامات وسیع پیمانے پر سنے جاتے تھے (Shareef et al., 2019)۔

اس تحقیق میں معروف اسلامی اسکالر، مولانا طارق جمیل کے سوشل میڈیا مواد، خصوصاً ان کے یوٹیوب چینل پر موجود پانچ سب سے زیادہ دیکھے جانے والے بیانات کا موضوعاتی تجزیہ کیا گیا تھا۔ مولانا طارق جمیل ایک عالمی سطح پر معروف اسلامی مبلغ ہیں، جن کے بیانات لاکھوں افراد سنتے ہیں۔ ان کے خطابات میں روحانیت، اخلاقی اصلاح، بین المذاہب مکالمہ، اور سماجی ہم آہنگی جیسے موضوعات نمایاں رہے تھے۔ ان کی تقاریر نہ صرف مذہبی تعلیمات کا احاطہ کرتی تھیں بلکہ سماجی و ثقافتی مسائل، انسانی تعلقات، اور جدید چیلنجز پر بھی روشنی ڈالتی تھیں۔

یوٹیوب جیسے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز نے مذہبی بیانیے کو ایک نئی جہت دی تھی (Krach, 2017) ۔مولانا طارق جمیل کے خطبات، جن میں "موت کے بعد کی زندگی"، "نماز کی اہمیت"، "امام حسین (رضی اللہ عنہ) کی قربانیاں"، "غیر مسلموں کو دعوت دینے کے اصول"، اور "روحانی رہنمائی" جیسے موضوعات شامل تھے، بڑے پیمانے پر مقبول ہوئے تھے اور سامعین کے دینی و سماجی رویوں پر گہرے اثرات مرتب کیے تھے۔ ان کے سب سے زیادہ دیکھے جانے والے خطابات کے تجزیے سے یہ معلوم کیا گیا تھا کہ کون سے موضوعات زیادہ پذیرائی حاصل کرتے ہیں، ان کے پیغامات میں کس قسم کے بیانیے غالب تھے، اور ان کی تقاریر کس طرح سامعین کے مذہبی اور سماجی خیالات کو متاثر کرتی تھیں۔

یہ تحقیق مولانا طارق جمیل کے یوٹیوب مواد کے ذریعے مذہبی بیانیے کی ڈیجیٹل تشکیل کو بہتر طریقے سے سمجھنے میں معاون ثابت ہوئی تھی۔ اس مطالعے سے نہ صرف اسلامی اسکالرز کے آن لائن اثرات کا تجزیہ کیا گیا تھا بلکہ سوشل میڈیا پر مذہبی پیغامات کی ترسیل، عوامی مکالمے، اور سماجی تبدیلیوں پر بھی روشنی ڈالی گئی تھی۔

تحقیق کے سوالات: Research Questions

1. مولانا طارق جمیل کے سوشل میڈیا (یوٹیوب) پر پیش کیے گئے اہم موضوعات اور بیانیے کیا تھے؟
2. یہ موضوعات کس طرح موجودہ سماجی، مذہبی، اور ثقافتی خدشات سے ہم آہنگ تھے یا ان پر اثر انداز ہوئے تھے؟
3. مولانا طارق جمیل سوشل میڈیا پر اپنے پیروکاروں کے ساتھ کس طرح مشغول ہوئے تھے اور اثر اندازی کے لیے کون سی بیانیاتی حکمتِ عملیاں اختیار کی گئی تھیں؟
4. ان کے بیانات سامعین کے مذہبی رجحانات، سماجی رویوں، اور اقدار کو کس حد تک متاثر کرتے تھے؟
5. ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر مذہبی بیانیہ کس طرح تشکیل پا رہا تھا اور اس میں مولانا طارق جمیل کا کیا کردار تھا؟

تحقیق کے مقاصد: Objectives of the Study

- مولانا طارق جمیل کے سوشل میڈیا مواد کا موضوعاتی تجزیہ کرنا تاکہ ان کے بنیادی بیانیے اور موضوعات کی شناخت کی جا سکے۔
- ان موضوعات کی موجودہ سماجی، ثقافتی، اور مذہبی پس منظر میں اہمیت کا جائزہ لینا۔
- یہ دریافت کرنا کہ مولانا طارق جمیل سوشل میڈیا کے ذریعے کس طرح اپنے پیروکاروں سے جڑے اور ان کے رویوں پر اثر انداز ہوئے۔

- مولانا طارق جمیل کے پیغامات کے اثرات کو سمجھنا، خاص طور پر وہ کس طرح نوجوانوں، معاشرتی رویوں، اور مذہبی رجحانات کو متاثر کرتے تھے۔
- ڈیجیٹل مذہبی بیانیے میں اسلامی اسکالرز کے کردار کو سمجھنا اور یہ جاننا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے مذہبی پیغامات کس حد تک مؤثر تھے۔

تحقیقی طریقہ کار((Methodology of the Study

تحقیق کی نوعیت: یہ تحقیق معیاری (Qualitative) نوعیت کی تھی، جس میں مولانا طارق جمیل کے یوٹیوب ویڈیوز کا موضوعاتی تجزیہ (Thematic Analysis) کیا گیا تھا۔

ڈیٹا کا انتخاب (Data Selection):

- ویڈیوز کا انتخاب: مولانا طارق جمیل کی پانچ سب سے زیادہ دیکھی جانے والی یوٹیوب ویڈیوز کا انتخاب کیا گیا تھا۔
- **انتخاب کے معیارات:**
  - ویڈیوز کی مقبولیت (ویوز کی تعداد)
  - سامعین کے ردعمل (لائکس، تبصرے، اور شیئرز)
  - موضوعاتی تنوع اور اثر و رسوخ
- **ویڈیوز کی تفصیل:**
  1. موت کے بعد کی زندگی (52.4) ملین ویوز
  2. نماز کی اہمیت (19.3) ملین ویوز
  3. کربلا کی قربانی (17.8) ملین ویوز
  4. غیر مسلموں کو دعوت دینا (17.2) ملین ویوز
  5. بین الاقوامی اسلامی اجتماع میں خطاب (20.6) ملین ویوز

3. ڈیٹا تجزیہ (Data Analysis):

- **موضوعاتی تجزیہ:** (Thematic Analysis)
  - ہر ویڈیو کا گہرائی سے جائزہ لے کر مرکزی موضوعات اور ذیلی موضوعات کی نشاندہی کی گئی تھی۔
  - ویڈیوز کے متن، بیانیے، اور پیغامات کا تجزیہ کیا گیا تاکہ علماء کے اثرات اور پیغام رسانی کی حکمتِ عملی کو سمجھا جا سکے۔

مواد کا تجزیہ (Content Analysis):

- تقاریر میں استعمال ہونے والے قرآنی حوالہ جات، احادیث، اور مذہبی بیانات کا تجزیہ کیا گیا تاکہ ان کی مذہبی بنیادوں کو سمجھا جا سکے۔
- ویڈیوز میں مولانا طارق جمیل کے گفتگو کے انداز، بیان کی حکمتِ عملی، اور سامعین سے جڑنے کے طریقوں کا جائزہ لیا گیا۔

5. حدود (Limitations):

- تحقیق کا دائرہ کار صرف اردو زبان میں موجود ویڈیوز تک محدود رہا تھا۔
- صرف یوٹیوب پلیٹ فارم پر موجود مواد کا تجزیہ کیا گیا تھا۔
- تحقیق کے نتائج مخصوص ثقافتی اور سماجی سیاق و سباق تک محدود رہے تھے۔

پس منظر (Background) مولانا طارق جمیل:

تعلیم: مولانا طارق جمیل 1 اکتوبر 1953 کو پاکستان کے ایک چھوٹے سے قصبے تلمبہ (مظفر گڑھ کے قریب) میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے ابتدائی طور پر کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی، لاہور سے میڈیسن (ایم بی بی ایس) کی ڈگری حاصل کرنے کی طرف توجہ دی (Shabbir et al., 2024)۔ تاہم، تعلیم کے دوران انہیں ایک گہرا روحانی احساس ہوا، اور انہوں نے اپنی زندگی کو اسلامی علوم کے لیے وقف کرنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے میڈیکل کالج چھوڑ کر مدرسہ عربیہ رائیونڈ میں داخلہ لیا، جو ایک معروف اسلامی مدرسہ ہے۔ وہاں انہوں نے حدیث، تفسیر، فقہ، اور عربی ادب کی تعلیم حاصل کی۔ ان کی تعلیم نے ان کے مستقبل کے لیے ایک مضبوط بنیاد رکھی (Shabbir et al., 2023)۔

کیریئر: مولانا طارق جمیل بنیادی طور پر ایک اسلامی عالم اور مبلغ کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ انہوں نے اپنی زندگی اسلام کے پیغام، اخلاقی اقدار، روحانیت، اور سماجی اصلاح کو پھیلانے کے لیے وقف کر دی ہے۔ ان کے کیریئر کے اہم پہلو یہ ہیں:

- عوامی تقاریر: وہ دنیا بھر میں سفر کرتے ہیں اور لاکھوں لوگوں کو خطاب کرتے ہیں، جس میں پاکستان، بھارت، امریکہ، برطانیہ، اور مشرق وسطیٰ شامل ہیں۔
- دعوتی کام: وہ تبلیغی جماعت، ایک عالمی اسلامی دعوتی تحریک، کے ساتھ فعال طور پر منسلک ہیں اور اکثر ان کے اجتماعات (اجتما) میں شرکت کرتے ہیں۔
- سماجی اصلاحات: وہ تعلیم، عاجزی، اور خدمت خلق کی اہمیت پر زور دیتے ہیں، خاص طور پر پسماندہ علاقوں میں۔
- بین المذاہب مکالمہ: مولانا طارق جمیل امن اور ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لیے جانے جاتے ہیں۔

یوٹیوب اور سوشل میڈیا کی موجودگی:

یوٹیوب: ان کا مرکزی چینل، ""AJ Official"، کے 8.62 ملین سے زائد سبسکرائبرز ہیں۔ (2025 ,30 January) .

فیس بک: ان کا فیس بک پیج، "aljameelpk@"، کے K53.9 سے زائد فالوورز ہیں۔

دیگر قابل ذکر نکات:

ان کا نام 2012 سے "500 سب سے زیادہ متاثر کن مسلمانوں" کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے (Shahid & Mahmood, 2022) ۔

انہیں پاکستان کی حکومت کی جانب سے "پرائڈ آف پرفارمنس" ایوارڈ سے نوازا گیا ہے (Deep et al., 2023)۔

پاکستان میں ان کی ایک بڑی تعداد میں فالوورز ہیں اور انہیں ملک میں سب سے زیادہ متاثر کن مذہبی شخصیات میں سے ایک سمجھا جاتا ہے (Timol, 2022)۔

تجزیہ (Analysis)

میں نے طارق جمیل کے پانچ ہائی ویو ویڈیوز کا جائزہ لیا۔ ان پانچ ویڈیوز کا مجموعی دورانیہ 181 منٹ اور 53 سیکنڈ ہے، اور ان ویڈیوز کی مجموعی ویو 107.3 ملین ہے۔ ان ویڈیوز کے موضوعات میں موت کے بعد کا حال، نماز کی اہمیت، امام حسین (رضی اللہ عنہ) کی قربانیاں، غیر مسلموں کو دعوت دینے کا طریقہ، اور روحانیت کی موجودہ رہنمائی شامل ہیں۔ مولانا طارق جمیل، ایک ممتاز اسلامی اسکالر، نے اپنے بصیرت افروز بیانات (لیکچرز) کے ذریعے دنیا بھر کے ناظرین پر گہرا اثر ڈالا ہے، جو مختلف یوٹیوب چینلز پر شیئر کیے گئے ہیں۔ ان کی ویڈیوز، جو روحانیت، موت کے بعد کی زندگی اور اسلامی تعلیمات کے موضوعات پر مبنی ہیں، نے ملینوں کی تعداد میں ویو حاصل کیے ہیں، جو ان کی وسیع پہنچ اور مقبولیت کی عکاسی کرتی ہیں۔ ان کے سب سے زیادہ دیکھے جانے والے ویڈیوز کا جائزہ ان کے عالمی اثرات کو اجاگر کرتا ہے، خاص طور پر ان کے اہم اسلامی موضوعات پر بیانات کے حوالے سے۔

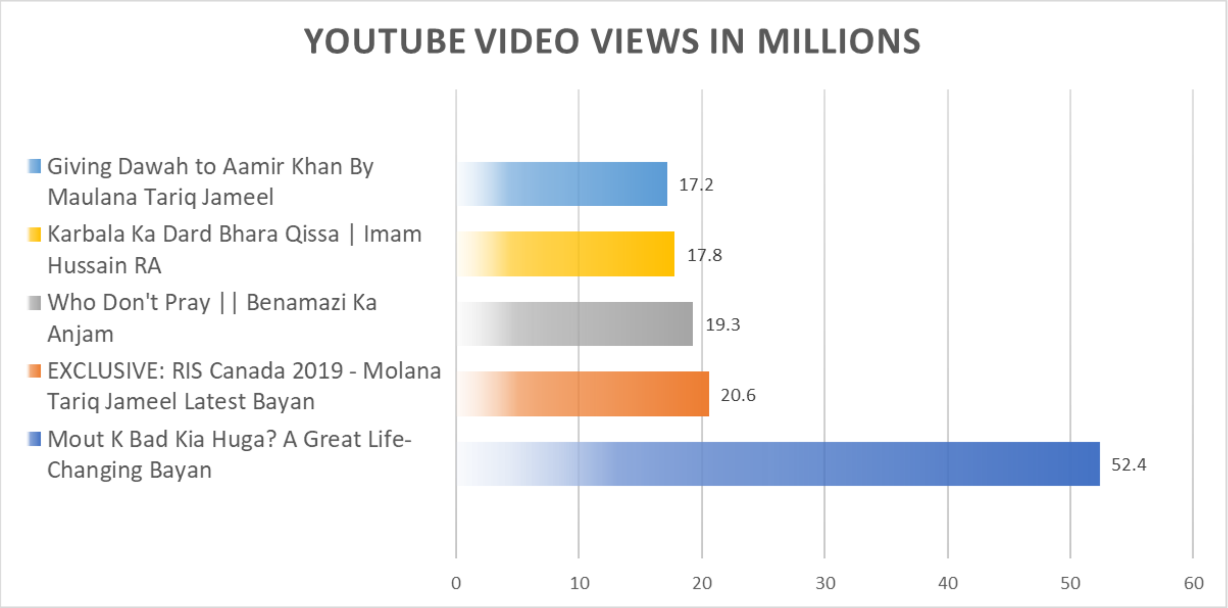

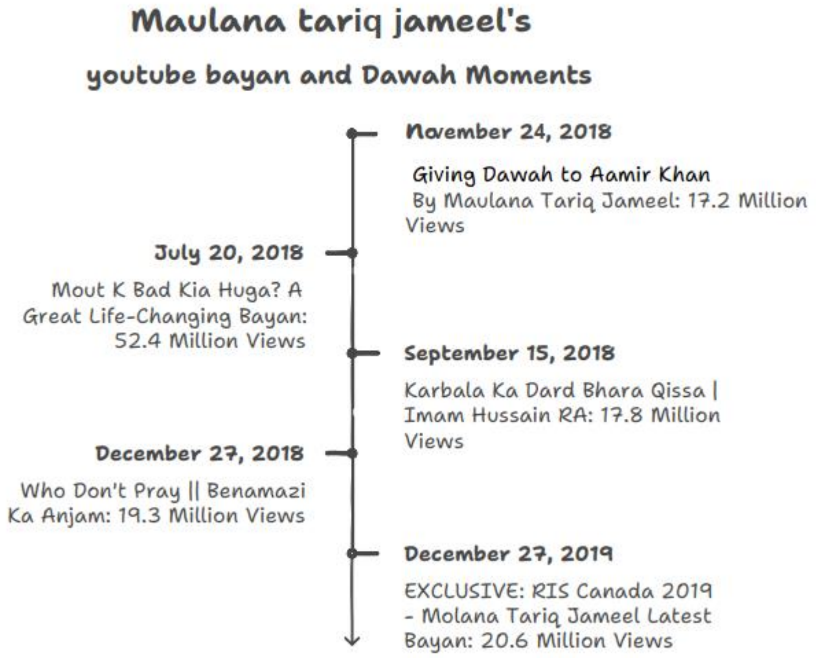

کوڈشیٹ کی بنیاد پر رپورٹ

1. عمومی معلومات

ویڈیو کا لنک	اپلوڈ کی تاریخ	چینل کا نام	ویڈیو کا دورانیہ	Views	ویڈیو کا عنوان	ویڈیو
						1. عمومی معلومات
Link: Watch here	20-Jul-2018	AJ Official	22 Mints	52.4 M	Mout K Bad Kia Huga? A Great Life-Changing Bayan	ویڈیو1
Link: Watch here	Dec27, 2019	Tariq Jamil	49 Mints	20.6 M	EXCLUSIVE: RIS Canada 2019 – Molana Tariq Jameel	ویڈیو2
Link: Watch here	Dec 27, 2018	AJ Official	18 Mints	19.3 M	Who Don't Pray || Benamazi Ka Anjam	ویڈیو3
Link: Watch here	Sep 15, 2018	AJ Official	32 Mints	17.8 M	Karbala Ka Dard Bhara Qissa | Imam Hussain RA	ویڈیو4
Link: Watch here	Nov 24, 2013	The Ink of Scholars Channel	8 Mints	17.2 M	Giving Dawah to Aamir Khan By Maulana Tariq Jameel	ویڈیو5

2. پیشکش کا انداز اور ذرائع

استعمال شدہ زبان: زیادہ تر اردو، کچھ مقامات پر پنجابی اور عربی کا استعمال بھی ہوا۔

لیکچر کا انداز: زیادہ تر ویڈیوز براہ راست تقریر پر مبنی ہیں، جبکہ ایک ویڈیو (ویڈیو2) میں اینیمیشن اور سلائیڈز کا استعمال کیا گیا۔

تاریخی اور مذہبی حوالے: قرآن مجید کی سورتیں جیسے النازعات، یٰس، البقرہ، الواقعہ، اور الرحمٰن۔

مستند احادیث جیسے مسند احمد کا حوالہ۔ امام رازی اور حضرت اویس قرنی (رضی اللہ عنہ) جیسے تاریخی اور اسلامی شخصیات کا ذکر۔

3. لہجہ اور مشغولیت کا انداز

مشغولیت کا انداز: زیادہ تر ویڈیوز میں براہ راست سامعین سے خطاب کیا گیا۔

لہجہ: مجموعی طور پر نرم، غیر محاذ آرائی والا اور مشورہ دینے والا۔ تاہم، بعض مواقع پر بیانات جذباتی اور متاثر کن تھے۔

مثالوں کا استعمال: ویڈیو 1 میں موت کے بعد کی زندگی کے حوالے سے مثالیں دی گئیں۔

ویڈیو 2 میں حضرت حسن اور حسین (رضی اللہ عنہ) کے واقعات کا ذکر کیا گیا۔

ویڈیو 3 میں نماز کی اہمیت پر زور دیا گیا اور روزمرہ کی مثالوں سے بات سمجھائی گئی۔

ویڈیو 4 میں غیر مسلموں سے پرامن دعوت دینے کا طریقہ بیان کیا گیا۔

4. بصری اور آڈیو خصوصیات

ویڈیو	آڈیو معیار	بصری مواد
ویڈیو 1	واضح اور صاف	براہ راست تقریر، کوئی بصری مواد نہیں
ویڈیو 2	درمیانی معیار	اینیمیشن اور سلائیڈز
ویڈیو 3	صاف اور واضح	صرف مولانا کی تقریر، کوئی بصری مواد نہیں
ویڈیو 4	درمیانی معیار	سادہ پیشکش، مولانا کا براہ راست خطاب
ویڈیو 5	واضح اور تسلسل کے ساتھ	براہ راست تقریر، کوئی بصری مواد نہیں

5. کلیدی موضوعات اور عنوانات

ویڈیو	متنازعہ موضوعات (اگر کوئی ہوں)	کلیدی موضوعات
ویڈیو 1	کوئی نہیں	قیامت، دنیا سے محبت کے نقصانات، قبر کے حالات
ویڈیو 2	کوئی نہیں	یتیموں سے حسن سلوک، انبیاء کا تذکرہ، غیر مسلموں سے حسن سلوک
ویڈیو 3	کوئی نہیں	نماز کی اہمیت، حقوق اللہ اور حقوق العباد
ویڈیو 4	کوئی نہیں	ظالم حکمرانوں کے سامنے حق بات کہنا
ویڈیو 5	کوئی نہیں	غیر مسلموں سے حسن سلوک اور اسلامی دعوت

6. ناظرین سے مشغولیت اور تفاعل

براہ راست مشغولیت: زیادہ تر ویڈیوز میں مولانا طارق جمیل نے براہ راست خطاب کیا۔

حقیقی زندگی کی مثالیں: سامعین کی بہتر سمجھ کے لیے روزمرہ زندگی کے تجربات اور تاریخی واقعات سے مثالیں دی گئیں۔

جذباتی مشغولیت: حساس موضوعات جیسے موت اور نماز پر گفتگو کے دوران سامعین کے ساتھ گہری جذباتی وابستگی دیکھی گئی۔

7. مجموعی اثرات اور مشاہدات

جذباتی اثر: خاص طور پر موت اور امام حسین (رضی اللہ عنہ) کی قربانی پر مبنی بیانات نے سامعین پر گہرا اثر ڈالا۔

اخلاقی اور سماجی اثر: بیانات میں اخلاقی تعلیمات، دیانتداری، حسن سلوک، اور عبادات کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔

ڈیجیٹل اثر: ان ویڈیوز کی بڑی تعداد میں ویوز اس بات کا ثبوت ہیں کہ سوشل میڈیا اسلامی بیانیے کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

عوامی وابستگی: سادہ، محبت بھرے، اور حکمت آمیز اندازِ بیان نے سامعین سے گہری وابستگی پیدا کی۔

نتیجہ

- موت کے بعد کیا ہوگا؟ ایک زبردست زندگی بدلنے والا بیان (52.4 ملین ویو، 20 جولائی 2018 کو اپ لوڈ کیا گیا) ان کی سب سے مقبول ویڈیوز میں سے ایک ہے۔ یہ ویڈیو موت کے بعد کی زندگی کے تصور پر گفتگو کرتی ہے، جو افراد کو ان کی تقدیر کے بارے میں گہرے افکار کی طرف راغب کرتی ہے۔ اس ویڈیو کی بڑی ویوشپ عوام کی روحانی رہنمائی اور وجودی سوالات کے جوابات کی طلب کو ظاہر کرتی ہے۔
- ایکسکلوسیو: RIS کینیڈا 2019 - مولانا طارق جمیل کا تازہ ترین بیان (20.6 ملین ویو، 27 دسمبر 2019 کو اپ لوڈ کیا گیا) ان کی یوٹیوب موجودگی کا ایک اور اہم حصہ ہے۔ یہ ویڈیو کینیڈا میں ایک خاص تقریب کے دوران ریکارڈ کی گئی، جو جمیل صاحب کی اسلامی تعلیمات کو سرحدوں کے پار پھیلانے کی مسلسل کوششوں کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ ویڈیو مسلم کمیونٹی کے موجودہ مسائل پر بروقت بصیرت فراہم کرتی ہے۔
- جو نماز نہیں پڑھتے || بے نمازی کا انجام (19.3 ملین ویو، 27 دسمبر 2018 کو اپ لوڈ کیا گیا) نماز کو ترک کرنے کے سنگین مسئلے کو اجاگر کرتی ہے، جو اسلام کا ایک بنیادی رکن ہے۔ طارق جمیل اس ویڈیو میں نماز کی اہمیت پر زور دیتے ہیں اور پیروکاروں کو اللہ کے ساتھ اپنی تعلق کو باقاعدہ عبادت کے ذریعے برقرار رکھنے کی ترغیب دیتے ہیں۔
- کربلا کا دردبھرا قصہ | امام حسین (رضی اللہ عنہ) (17.8 ملین ویو، 15 ستمبر 2018 کو اپ لوڈ کیا گیا) اسلامی تاریخ کا ایک اہم لمحہ یعنی کربلا کے سانحے کی دل سے سنائی گئی داستان ہے۔ یہ ویڈیو امام حسین (رضی اللہ عنہ) اور ان کے ساتھیوں کی قربانیوں کی یاد دلاتی ہے، جو حوصلہ، قربانی اور ایمان کے عظیم اسباق پیش کرتی ہے۔
- [انگلش] عامر خان کو دعوت دینا - مولانا طارق جمیل (17.2 ملین ویو، 24 نومبر 2013 کو اپ لوڈ کیا گیا) اس ویڈیو میں طارق جمیل کی غیر مسلم مشہور شخصیات کے ساتھ ملاقات دکھائی گئی ہے، خصوصاً بالی ووڈ اداکار عامر خان سے ان کی ملاقات۔ اس ویڈیو میں وہ دعوت دینے کے اپنے طریقہ کو اس طرح پیش کرتے ہیں جو ہر طبقے کے افراد سے ہم آہنگ ہوتا ہے۔

زیرِ بحث موضوعات کا خلاصہ

- مولانا طارق جمیل کے خطبات، جو ان کی سب سے زیادہ دیکھی جانے والی یوٹیوب ویڈیوز میں نمایاں ہیں، اسلامی تعلیمات، روحانی شعور، اور اخلاقی رہنمائی کے بنیادی پہلوؤں کے گرد گھومتے ہیں۔ وہ انفرادی اور اجتماعی مسائل پر روشنی ڈالتے ہیں جن کا سامنا موجودہ دور کے مسلمانوں کو ہے۔ ان کی تقاریر کا ایک مرکزی موضوع موت کے بعد کی زندگی ہے، جس میں وہ دنیاوی زندگی کی عارضیت کو اجاگر کرتے ہیں اور سامعین کو نیک اعمال کے ذریعے آخرت کی تیاری کرنے کی تلقین کرتے ہیں۔ ان کے بیان "موت کے بعد کیا ہوگا؟ ایک زندگی بدل دینے والا بیان" میں قبر کے بعد کی زندگی کے مراحل کو مؤثر انداز میں بیان کیا گیا ہے، جہاں وہ آخرت میں حساب و کتاب اور اس کے نتائج پر زور دیتے ہیں۔
- ان کی تقاریر میں بار بار سامنے آنے والا ایک اور اہم موضوع نماز کی اہمیت ہے۔ "جو نماز نہیں پڑھتے || بے نمازی کا انجام" میں مولانا طارق جمیل نماز کی پابندی نہ کرنے کے روحانی اور اخلاقی نقصانات کو اجاگر کرتے ہیں اور سامعین کو اللہ تعالیٰ سے تعلق مضبوط کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ اسی طرح، قربانی اور مشکلات میں ثابت قدمی کا موضوع بھی ان کی تقاریر میں اہم مقام رکھتا ہے۔ واقعہ کربلا پر مبنی ان کا بیان "کربلا کا دردبھرا قصہ | امام حسین رضی اللہ عنہ" امام حسین (رضی اللہ عنہ) اور ان کے ساتھیوں کی بہادری اور بے مثال ایمان کی عکاسی کرتا ہے، جو مسلمانوں کو قربانی اور حق پر ثابت قدم رہنے کا سبق دیتا ہے۔
- مولانا طارق جمیل کے خطبات میں دعوتِ دین (دعوت الی الاسلام) کا موضوع بھی نمایاں ہے۔ ان کی ویڈیو "[ENG] عامر خان کو دعوت دینا مولانا طارق جمیل کے ذریعے" میں ان کی بالی ووڈ اداکار عامر خان سے گفتگو ان کے اسلام کا پیغام محبت اور حکمت کے ساتھ دوسروں تک پہنچانے کے جذبے کی مثال ہے۔ اسی

طرح، ان کا بین الاقوامی پروگراموں میں شرکت کرنا، جیسا کہ "خصوصی:RIS کینیڈا 2019- مولانا طارق جمیل کا تازہ بیان"، عالمی مسلم کمیونٹیز سے ان کی وابستگی کو ظاہر کرتا ہے، جہاں وہ تارکین وطن مسلمانوں کو درپیش روحانی اور اخلاقی مسائل پر روشنی ڈالتے ہیں۔

- اپنی تمام تقاریر میں، مولانا طارق جمیل مسلسل رحم دلی، انکساری، دیانت داری، اور خود احتسابی جیسی اعلیٰ اخلاقی اقدار کو اپنانے کی تلقین کرتے ہیں۔ وہ سامعین کو اسلامی اصولوں پر مبنی زندگی گزارنے کی دعوت دیتے ہیں۔ تاریخی واقعات، ذاتی تجربات، اور مذہبی تعلیمات کو مؤثر انداز میں جوڑنے کی ان کی صلاحیت ہر عمر اور ثقافت سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے دلوں کو چھو لیتی ہے۔ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے، انہوں نے روایتی اسلامی تعلیمات کو جدید مواصلاتی ذرائع سے جوڑتے ہوئے روحانی روشنی اور اخلاقی وضاحت کی تلاش میں سرگرداں عالمی سامعین تک کامیابی سے اپنا پیغام پہنچایا ہے۔

خلاصہ:

مولانا طارق جمیل صاحب ایک معروف اسلامی مبلغ اور عالم دین ہیں جو اپنے بیانات میں محبت نرمی اور حکمت کے ساتھ دین اسلام کی تعلیمات کو اسان انداز میں عوام کے سامنے پیش کرتے ہیں. اور اور اس سلسلے میں تقریباوہ دنیا کی اکثر ممالک کا سفر کر چکے ہیں. مثال کے طور پر میں نے مولانا صاحب کے جو آفیشل چینل ہے اس سے مولانا صاحب کے بیانات کو سنا اور اس پر غور کیا تو مجھے مولانا صاحب کے بیانات میں اکثریت اس بات کی نظر آئی کہ مولانا صاحب معاشرتی زندگی پر بہت زیادہ زور دیتے ہیں وہ خاوند کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آیا کرے اور اس طرح بیوی کو نصیحت اور سمجھاتے ہیں کہ وہ اپنے خاوند کی دل وجان سے خدمت کرے. اور اس کے متعلق انہوں نے ایک حدیث بھی بیان فرمائی کہ جس کا مفہوم یہ ہے کہ اگر اللہ تعالی کے سوا کسی اور کو سجدہ کرنے کی اجازت ہوتی تو میں بیوی کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے. اور اسی طرح مجھے مولانا صاحب کے بیانات میں یہ بات نظر آئی کہ وہ نماز کی پابندی پر بہت زور دیتے ہیں وہ اپنے بیان میں فرماتے ہیں کہ میں نے نماز کے متعلق قران کریم میں جتنی بھی آیات اللہ تعالی نے نازل فرمائی ہیں ان کو میں نے جمع کیا ہے اور مزید یہ بھی فرمایا کہ اگر نماز کی اہمیت نہ ہوتی تو کربلا کے میدان میں حضرت امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ دشمن کی لشکر سے نماز کے لیے جنگ رکوانے کا مطالبہ نہ کرتے. اور اس کے ساتھ ساتھ مجھے مولانا صاحب کے بیانات اور تقاریر میں یہ بات بھی نظر آئی کہ وہ اپنے بیانات میں جنت کا تذکرہ بکثرت کرتے رہتے ہیں اور ان کی نعمتوں کو انتہائی خوبصورتی کے ساتھ بیان فرماتے ہیں اور اس کے متعلق حدیث مبارک کو دلیل میں بیان فرماتے ہیں. مثال کے طور پر انہوں نے انگور جو جنت میں اہل جنت کو دیے جائیں گے ان کے متعلق احادیث بیان احادیث مبارکہ بیان فرمائی ہیں. اور اس کے ساتھ ساتھ مجھے مولانا صاحب کے بیانات میں یہ منظر زیادہ نظر آیا کہ وہ بہت جلد آبدیدہ ہو جاتے ہیں خصوصا جو میں نے واقعہ کربلا کے بارے میں جو بیان مولانا صاحب نے کیا ہے جس میں آپ بھی رو رہے تھی اور جب کیمرہ سامعین کی طرف گھمایا گیا تو وہ بھی روتے نظر آرہے تھے.

مولانا صاحب کے بیانات میں یہ بات بھی اکثر نظر آتی ہے کہ وہ غیر مسلموں کے ساتھ حسن سلوک پر بہت زور دیتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ ہمیں ان کو اپنے اخلاق کے ذریعے متاثر کرنا چاہیے تو یہ خود اسلام کی طرف مائل ہو جائیں گے. مجھے مولانا صاحب کے بیانات میں قرآن کریم کے حوالے بکثرت نظر آئے جو انہوں نے مختلف موضوعات پر بیانات میں بیان فرمائے ہیں. مثال کے طور پر نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے حسن کی تعریف میں سورۃ الضحی مکمل سورۃ تلاوت فرمائی. اسی طرح جب اللہ تعالی کی نعمتوں کا تذکرہ فرمایا تو اس میں سورۃ الرحمن کی آیتیں بکثرت بیان فرمائی.

مولانا صاحب کے بیانات میں میں نے ایک بات یہ محسوس کی کہ مولانا صاحب ضعیف احادیث کا بہت زیادہ سہارا لیتے ہیں. مثال کے طور پر نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی شجر نسب کے حوالے سے مولانا صاحب نے جو بیان کینیڈا میں کیا تھا اس میں مولانا صاحب نے نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا شجر نسب مکمل حضرت آدم علیہ السلام تک بیان فرمایا ہے حالانکہ احادیث کی کتب میں آتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم خود بھی اپنا شجر نسب معد بن عدنان تک بیان فرماتے اس سے آگے بیان نہ فرماتے تھے.

نتیجہ اور مباحثہ (Conclusion and Discussion)

اس مطالعے سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ نامور اسلامی اسکالرز، ان کے خطبات، اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے ان کے اثرات نے جدید دور میں مذہبی تعلیمات کے کردار کو کیسے بدلا ہے۔ اس تحقیق میں جن پانچ اسکالرز کا تجزیہ کیا گیا—مولانا طارق جمیل، مفتی طارق مسعود، مفتی فضل سبحان، اور مفتی عبد الواحد قریشی یہ سب مختلف انداز میں دین کی تبلیغ کر رہے ہیں، مگر ہر ایک کا اثر لاکھوں لوگوں تک پہنچتا ہے۔ ان کے خطبات میں توحید، نماز، اخلاقیات، معاشرتی مسائل، اور مذہبی شعور جیسے اہم موضوعات شامل ہیں، جو عصر حاضر کے مسلمانوں کے مسائل کو اجاگر کرتے ہیں اور انہیں اسلامی تعلیمات کے مطابق رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔

اسلامی اسکالرز کا اثر و رسوخ

مولانا طارق جمیل اپنی محبت، نرمی، اور حکمت بھرے انداز کی وجہ سے پوری دنیا میں مشہور ہیں۔ ان کے خطبات میں اخلاقی اصلاح، روحانی پاکیزگی، اور بین المذاہب مکالمے جیسے موضوعات پر زور دیا جاتا ہے۔ ان کا دل کو چھو لینے والا انداز اور عوام سے براہ راست جڑنے کی صلاحیت انہیں نوجوانوں، مشہور شخصیات، اور غیر مسلموں میں بھی مقبول بناتی ہے۔ ان کی مقبول ترین ویڈیوز میں نماز، آخرت، اور اخلاقی تربیت جیسے موضوعات شامل ہیں، جو اسلام کی بنیادی تعلیمات کو تقویت دیتے ہیں۔ مولانا طارق جمیل صاحب بیانات میں توحید کے ساتھ ساتھ اخلاق، انسانیت اور محبت کا پیغام بھی دیتے ہیں. وہ انسانوں سے اچھا برتاؤ کرنے معاف کرنے اور غصے پر قابو پانے کا مشورہ بکثرت دیتے نظر آتے ہیں. مولانا صاحب کے بیانات میں نماز کی اہمیت اور پابندی سی ادا کرنے پر زور دیا جاتا ہے. وہ کہتے ہیں کہ نماز انسان کی زندگی کو بدل دیتی ہے. آخرت تقوی کے ساتھ ساتھ مولانا صاحب خاندانی مسائل اور اسلامی تعلیمات خاندانی زندگی شادی والدین اور بچوں کے حقوق اور تعلیمات پر بھی بات کرتے ہیں. ان کا پیغام یہ ہوتا ہے کہ ہر شخص اپنے فرائض اچھی طرح نبھائے.

Reference

Deep, S., Mohyuddin, R., & Akhtar, S. (2023). EPISTEMOLOGY OF SUCCESS AND FAILURE: A QUALITATIVE EXPLORATION IN CONTEXT OF ISLAMIC PHILOSOPHY OF EDUCATION. *International Research Journal of Social Sciences and Humanities*, *2*(2), 205-216 .

Hashmi, U. M., Rashid, R. A., & Ahmad, M. K. (2021). The representation of Islam within social media: A systematic review. *Information, Communication & Society*, *24*(13), 1962-1981 .

Krach, W. (2017). *Globalized journalism for a globalized world | Wolfgang Krach | TEDxMünchen - YouTube*. TEDx Talks. https://www.youtube.com/watch?v=M43Gs7ijQCI

Shabbir, S. B., Bukhari, S. F., & Farooq, M. U. (2024). Patriotism, Persuasion and Attitude Change: Effects of Mediated Motivational Videos on Pakistani Viewers. *Pakistan Social Sciences Review*, *8*(2), 744-757 .

Shabbir, S. B., Rafique, N., & Farooq, M. U. (2023). Persuasive Communication and Attitude Change: An Empirical Study of the Effects of Mediated Motivational Videos on Religiosity of Pakistani Viewers. *JOURNAL OF MEDIA & COMMUNICATION*, *4*(1), 51-65 .

Shahid, M. A., & Mahmood, A. (2022). Maulana Tariq Jameel's supplication for safety against COVID-19: A Pragmatic analysis. *Journal of Pragmatics Research*, *4*(1), 1-17 .

Shareef, M. A., Mukerji, B., Dwivedi, Y. K., Rana, N. P., & Islam ,R. (2019). Social media marketing: Comparative effect of advertisement sources. *Journal of Retailing Consumer Services*, *46*, 58-69 .

Timol, R. (2022). Religious authority, popular preaching and the dialectic of structure-agency in an Islamic revivalist movement: the case of Maulana Tariq Jamil and the Tablighi Jama'at. *Religions*, *14*(1), 60 .